سورہ نمبر
(۳۵)

سُورَةُ فَاطِر

مع کنزالایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ

www.AL ISLAMI.NET

سُورَةُ فَاطِرٍ

سُوۡرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمۡسٌ وَّاَرۡبَعُوۡنَ اٰيَةً وَّخَمۡسُ رُكُوۡعَاتٍ

سورہ فاطر مکی ہے۔ اس میں ۴۵ آیتیں اور ۵ رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ف۳

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ جَاعِلِ الۡمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا

سب خوبیاں اللہ کو جو آسمانوں اور زمین کا بنانیوالا فرشتوں کو رسول کرنے والا ف۴

اُولِيۡۤ اَجۡنِحَةٍ مَّثۡنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ يَزِيۡدُ فِي الۡخَلۡقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

جنکے دو دو تین تین چار چار پَر ہیں بڑھاتا ہے آفرینش میں جو چاہے ف۵ بیشک اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱﴾ مَا يَفۡتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنۡ رَّحۡمَةٍ فَلَا مُمۡسِكَ

ہر چیز پر قادر ہے اللہ جو رحمت لوگوں کے لیے کھولے ف۶ اسکا کوئی روکنے

لَهَا ۚ وَمَا يُمۡسِكۡ ۙ فَلَا مُرۡسِلَ لَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲﴾

والا نہیں اور جو کچھ روک لے تو اسکی روک کے بعد اسکا کوئی چھوڑنے والا نہیں اور وہی عزت و حکمت والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ ؕ هَلۡ مِنۡ خَالِقٍ غَيۡرُ

اے لوگو اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو ف۷ کیا اللہ کے سوا اور بھی کوئی خالق ہے

اللّٰهِ يَرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ فَاَنّٰى

کہ آسمان اور زمین سے ف۸ تمہیں روزی دے اسکے سوا کوئی معبود نہیں تو تم کہاں اوندھے

تُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۳﴾ وَاِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ فَقَدۡ كُذِّبَتۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ ؕ

جاتے ہو ف۹ اور اگر یہ تمہیں جھٹلائیں ف۱۰ تو بیشک تم سے پہلے کتنے ہی رسول جھٹلائے گئے ف۱۱

وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۴﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ

اور سب کام اللہ ہی کی طرف پھرتے ہیں ف۱۲ اے لوگو بے شک اللہ کا وعدہ سچ ہے ف۱۳

فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ۚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمۡ بِاللّٰهِ الۡغَرُوۡرُ ﴿۵﴾

تو ہرگز تمہیں دھوکا نہ دے دنیا کی زندگی ف۱۴ اور ہرگز تمہیں اللہ کے حلم پر فریب نہ دے وہ بڑا فریبی ف۱۵

ف۳ سورۂ فاطر مکیہ ہے اس میں پانچ رکوع پینتالیس آیتیں نو سو ستر کلمے تین ہزار ایک سو تیس حرف ہیں

ف۴ اپنے انبیاء کی طرف

ف۵ فرشتوں میں اور انکے سوا اور مخلوق میں

ف۶ مثل بارش و رزق و صحت وغیرہ کے

ف۷ کہ اس نے تمہارے لیے زمین کو فرش بنایا آسمان کو بغیر کسی ستون کے قائم کیا اپنی راہ بتانے اور حق کی دعوت دینے کے لیے رسولوں کو بھیجا رزق کے دروازے کھولے

ف۸ مینہ برسا کر اور طرح طرح کے نباتات پیدا کر کر

ف۹ اور یہ جانتے ہوئے کہ وہی خالق و رزاق ہے ایمان و توحید سے کیوں پھرتے ہو اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تسلی کے لیے فرمایا جاتا ہے

ف۱۰ اے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور تمہاری نبوت و رسالت کو نہ مانیں اور توحید و بعث و حساب اور عذاب کا انکار کریں

منزل ۵

ف۱۱ انہوں نے صبر کیا آپ بھی صبر فرمائیے کفار کا انبیاء کے ساتھ قدیم سے یہ دستور چلا آتا ہے

ف۱۲ وہ جھٹلانے والوں کو سزا دے گا اور رسولوں کی مدد فرمائے گا

ف۱۳ قیامت ضرور آنی ہے مرنے کے بعد ضرور اُٹھنا ہے اعمال کا حساب یقیناً ہوگا ہر ایک کو اس کے کیے کی جزا بے شک ملے گی

ف۱۴ کہ اس کی لذتوں میں مشغول ہو کر آخرت کو بھول جاؤ

ف۱۵ یعنی شیطان تمہارے دلوں میں یہ وسوسہ ڈال کر کہ گناہوں سے مزہ اُٹھا لو اللہ تعالیٰ حلم فرمانے والا ہے وہ درگزر کرے گا اللہ تعالیٰ بے شک حلم والا ہے لیکن شیطان کی فریب کاری یہ ہے کہ وہ بندوں کو اسطرح توبہ و عمل صالح سے روکتا ہے اور گناہ و معصیت پر جری کرتا ہے اس کے فریب سے ہوشیار رہو۔

إِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ

بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے تو تم بھی اُسے دشمن سمجھو ف۱ وہ تو اپنے گروہ کو ف۲ اسی لیے بلاتا ہے

لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۶﴾ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۬ؕ

کہ دوزخیوں میں ہوں ف۳ کافروں کے لیے ف۴ سخت عذاب ہے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۷﴾ ع

اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے ف۵ انکے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ

تو کیا وہ جسکی نگاہ میں اُسکا بُرا کام آراستہ کیا گیا کہ اُس نے اُسے بھلا سمجھا ہدایت والے کی طرح ہو جائیگا ف۶ اس لیے اللہ گمراہ کرتا ہے

يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۫ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ

جسے چاہے اور راہ دیتا ہے جسے چاہے تو تمہاری جان ان پر حسرتوں میں نہ جائے ف۷

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۸﴾ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ

اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں اور اللہ ہے جس نے بھیجیں ہوائیں کہ بادل اُبھارتی ہیں

سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

پھر ہم اُسے کسی مُردہ شہر کی طرف رواں کرتے ہیں ف۸ تو اُسکے سبب ہم زمین کو زندہ فرماتے ہیں اُسکے مرے پیچھے ف۹

كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ﴿۹﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ

یونہی حشر میں اُٹھنا ہے ف۱۰ جسے عزت کی چاہ ہو تو عزت تو سب اللہ کے ہاتھ ہے ف۱۱

اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ

اُسی کی طرف چڑھتا ہے پاکیزہ کلام ف۱۲ اور جو نیک کام ہے وہ اُسے بلند کرتا ہے ف۱۳ اور وہ جو

يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ

بُرے داؤں کرتے ہیں اُن کے لیے سخت عذاب ہے ف۱۴ اور اُنہیں کا مکر برباد ہو گا

يَبُوْرُ ﴿۱۰﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ

ف۱۵ اور اللہ نے تمہیں بنایا ف۱۶ مٹی سے پھر ف۱۷ پانی کی بوند سے پھر تمہیں کیا جوڑے جوڑے

اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ

ف۱۸ اور کسی مادہ کو پیٹ نہیں رہتا اور نہ وہ جنتی ہے مگر اُسکے علم سے اور جس بڑی عمر والے کو

ف۱ اور اسکی اطاعت نہ کرو اور اللہ تعالیٰ کی طاعت میں مشغول رہو ف۲ یعنی اپنے متبعین کو کفر کی طرف ف۳ اب شیطان کے متبعین اور اس کے مخالفین کا حال تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا جاتا ہے ف۴ جو شیطان کے گروہ میں سے ہیں ف۵ اور شیطان کے فریب میں نہ آئے اور اس کی راہ پر نہ چلے ف۶ ہرگز نہیں بُرے کام کو اچھا سمجھنے والا راہ یاب کی طرح کیا ہو سکتا ہے وہ اس بدکار سے بدرجہا بدتر ہے جو اپنے خراب عمل کو برا جانتا ہو اور حق کو حق اور باطل کو باطل سمجھتا ہو **شانِ نزول** یہ آیت ابوجہل وغیرہ مشرکین مکہ کے حق میں نازل ہوئی جو اپنے شرک و کفر جیسے قبیح افعال کو شیطان کے بہکانے اور بھلا سمجھانے سے اچھا سمجھتے تھے اور ایک قول یہ ہے کہ یہ آیت اصحاب بدعت و ہوا کے حق میں نازل ہوئی جنہیں روافض و خوارج وغیرہ داخل ہیں جو اپنی بدمذہبیوں کو اچھا جانتے ہیں اور اُنہیں کے زمرہ میں داخل ہیں تمام بدمذہب خواہ وہابی ہوں یا غیر مقلد یا مرزائی یا چکڑالی اور کبیرہ گناہ والے جو اپنے گناہوں کو برا جانتے ہیں اور حلال نہیں سمجھتے اس میں داخل نہیں ف۷ کہ افسوس وہ ایمان نہ لائے اور حق کو قبول کرنے سے محروم رہے مراد یہ ہے کہ آپ انکے کفر و ہلاکت کا غم نہ فرمائیں ف۸ جس میں سبزہ اور کھیتی نہیں اور خشک سالی سے وہاں کی زمین بے جان ہوگئی ہے ف۹ اور اسکو سرسبز و شاداب کر دیتے ہیں اس سے ہماری قدرت ظاہر ہے ف۱۰ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ایک صحابی نے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ مُردے کس طرح زندہ فرمائے گا خلق میں اس کی کوئی نشانی ہو تو ارشاد فرمایئے فرمایا کہ کیا تیرا کسی ایسے جنگل میں گزر ہوا ہے جو خشک سالی سے بے جان ہوگیا ہو اور وہاں سبزہ کا نام و نشان نہ رہا ہو پھر کبھی اسی جنگل میں گزر ہوا ہو اور اس کو ہرا بھرا لہلہاتا پایا ہو اُن صحابی نے عرض کیا بیشک ایسا دیکھا ہے حضور نے فرمایا ایسے ہی اللہ مُردوں کو زندہ کرے گا اور خلق میں یہ اس کی نشانی ہے ف۱۱ دنیا و آخرت میں وہی عزت کا مالک ہے جسے چاہے عزت دے تو جو عزت کا طلبگار ہو وہ اللہ تعالیٰ سے عزت طلب کرے کیونکہ ہر چیز اس کے مالک ہی سے طلب کی جاتی ہے حدیث شریف میں ہے کہ رب تبارک و تعالیٰ ہر روز فرماتا ہے جسے عزت دارین کی خواہش ہو چاہیے کہ وہ حضرت عزیز جلت عزتہ کی اطاعت کرے اور ذریعہ طلب عزت کا ایمان اور اعمال صالحہ ہیں ف۱۲ یعنی اس کے محل قبول و رضا تک پہونچتا ہے اور پاکیزہ کلام سے مراد کلمہ توحید و تسبیح و تحمید و تکبیر وغیرہ ہیں جیسا کہ حاکم و بیہقی نے روایت کیا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کلم طیب کی تفسیر ذکر سے فرمائی اور بعض مفسرین نے قرآن اور دعا بھی مراد لی ہے ف۱۳ نیک کام سے مراد وہ عمل و عبادت ہے جو اخلاص سے ہو اور معنیٰ یہ ہیں کہ کلمہ طیبہ عمل کو بلند کرتا ہے کیونکہ عمل بے توحید و ایمان مقبول نہیں یا یہ معنیٰ ہیں کہ عمل صالح کو اللہ تعالیٰ رفعت قبول عطا فرماتا ہے یا یہ معنیٰ ہیں کہ عمل نیک عمل کرنے والے کا مرتبہ بلند کرتے ہیں تو جو عزت چاہے اسکو لازم ہے کہ نیک عمل کرے ف۱۴ مراد ان مکر کرنے والوں سے وہ قریش ہیں جنھوں نے دار الندوہ میں جمع ہو کر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نسبت قید کرنے اور قتل کرنے اور جلاوطن کرنے کے مشورے کیے تھے جسکا تفصیلی بیان سورۂ انفال میں ہو چکا ہے ف۱۵ اور وہ اپنے داؤں و فریب میں کامیاب نہ ہونگے چنانچہ ایسا ہی ہوا حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُنکے شر سے محفوظ رہے اور اُنھوں نے اپنی مکاریوں کی سزائیں پائیں کہ بدر میں قید بھی ہوئے قتل بھی کیے گئے اور مکہ مکرمہ سے نکالے بھی گئے ف۱۶ یعنی تمہاری اصل حضرت آدم علیہ السلام کو ف۱۷ اُن کی نسل کو ف۱۸ مرد و عورت۔

ع ۱۴ منزل ۵

مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى
عمر دی جائے یا جس کسی کی عمر کم رکھی جائے یہ سب ایک کتاب میں ہے ف۱ بیشک یہ
اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑪ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ڰ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَاۗىِٕغٌ
اللہ کو آسان ہے ف۲ اور دونوں سمندر ایک سے نہیں ف۳ یہ میٹھا ہے خوب میٹھا پانی
شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۭ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ
خوشگوار اور یہ کھاری ہے تلخ اور ہر ایک میں سے تم کھاتے ہو تازہ گوشت ف۴ اور
تَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ
نکالتے ہو پہننے کا ایک گہنا ف۵ اور تو کشتیوں کو اس میں دیکھے کہ پانی چیرتی ہیں ف۶
لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ⑫ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي
تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو ف۷ اور کسی طرح حق مانو ف۸ رات لاتا ہے
النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ڮ كُلٌّ يَّجْرِيْ
دن کے حصہ میں ف۹ اور دن لاتا ہے رات کے حصہ میں ف۱۰ اور اُس نے کام میں لگائے سورج اور چاند ہر ایک ایک مقرر
لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ
میعاد تک چلتا ہے ف۱۱ یہ ہے اللہ تمہارا رب اُسی کی بادشاہی ہے اور اس کے سوا جنہیں تم
مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ⑬ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا
پوجتے ہو ف۱۲ دانہ خرما کے چھلکے تک کے مالک نہیں تم اُنہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار نہیں
دُعَاۗءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۭ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ
ف۱۳ اور بالفرض سن بھی لیں تو تمہاری حاجت روا نہ کرسکیں ف۱۴ اور قیامت کے دن وہ تمہارے
بِشِرْكِكُمْ ۭ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ⑭ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ
شرک سے منکر ہونگے ف۱۵ اور تجھے کوئی نہ بتائیگا اس بتانیوالے کی طرح ف۱۶ اے لوگو تم سب
الْفُقَرَاۗءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ⑮ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ
اللہ کے محتاج ف۱۷ اور اللہ ہی بے نیاز ہے سب خوبیوں سراہا وہ چاہے تو تمہیں لیجائے ف۱۸
وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ⑯ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ⑰ وَلَا تَزِرُ
اور نئی مخلوق لے آئے ف۱۹ اور یہ اللہ پر کچھ دشوار نہیں اور کوئی بوجھ اٹھانیوالی جان

ع ۲ / ۱۴

ف۱ یعنی لوح محفوظ میں حضرت قتادہ سے مروی ہے کہ معمر وہ ہے جس کی عمر ساٹھ سال پہونچے اور کم عمر والا وہ جو اس سے قبل مر جائے
ف۲ یعنی عمل و اجل کا مکتوب فرمانا
ف۳ بلکہ دونوں میں فرق ہے
ف۴ یعنی مچھلی
ف۵ گوہر و مرجان
ف۶ دریا میں چلتے ہوئے اور ایک ہی ہوا میں آتی بھی ہیں جاتی بھی ہیں
ف۷ تجارتوں میں نفع حاصل کرکے
ف۸ اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی شکرگزاری کرو
ف۹ تو دن بڑھ جاتا ہے
ف۱۰ تو رات بڑھ جاتی ہے یہاں تک کہ بڑھنے والی دن یا رات کی مقدار پندرہ گھنٹہ تک پہونچتی ہے اور گھٹنے والا نو گھنٹہ کا رہجاتا ہے
ف۱۱ یعنی روز قیامت تک کہ جب قیامت آجائیگی تو اُنکا چلنا موقوف ہوجائے گا اور یہ نظام باقی نہ رہے گا
ف۱۲ یعنی بت

منزل ۵

ف۱۳ کیونکہ جماد بے جان ہیں
ف۱۴ کیونکہ اصلا قدرت و اختیار نہیں رکھتے
ف۱۵ اور بیزاری کا اظہار کرینگے اور کہیں گے تم ہمیں نہ پوجتے تھے
ف۱۶ یعنی دارین کے احوال اور بت پرستی کے مآل کی جیسی خبر اللہ تعالیٰ دیتا ہے اور کوئی نہیں دے سکتا
ف۱۷ یعنی اس کے فضل و احسان کے حاجت مند ہو اور تمام خلق اس کی محتاج ہے حضرت ذوالنون نے فرمایا کہ خلق ہر دم اور ہر لحظہ اللہ تعالیٰ کی محتاج ہے اور کیوں نہ ہوگی اُن کی ہستی اور اُن کی بقا سب اس کے کرم سے ہے
ف۱۸ یعنی تمہیں معدوم کردے کیونکہ وہ بے نیاز اور غنی بالذات ہے
ف۱۹ بجائے تمہارے جو مطیع اور فرمانبردار ہو۔

وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَ اِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا یُحْمَلْ

دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گی ف۱ اور اگر کوئی بوجھ والی اپنا بوجھ بٹانے کو کسی کو بلائے تو اس کے بوجھ میں سے

مِنْهُ شَیْءٌ وَّ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ

کوئی کچھ نہ اُٹھائے گا اگرچہ قریب رشتہ دار ہو ف۲ اے محبوب تمہارا ڈر سنانا انہیں کو کام دیتا ہے جو

رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَ مَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا یَتَزَكّٰى

بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور جو ستھرا ہوا ف۳ تو اپنے ہی بھلے کو ستھرا ہوا

لِنَفْسِهٖ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِیْرُ ﴿۱۸﴾ وَ مَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰى وَ الْبَصِیْرُ ﴿۱۹﴾

ف۴ اور اللہ ہی کی طرف پھرنا ہے اور برابر نہیں اندھا اور انکھیارا ف۵

وَ لَا الظُّلُمٰتُ وَ لَا النُّوْرُ ﴿۲۰﴾ وَ لَا الظِّلُّ وَ لَا الْحَرُوْرُ ﴿۲۱﴾ وَ مَا یَسْتَوِی

اور نہ اندھیریاں ف۶ اور اجالا ف۷ اور نہ سایہ ف۸ اور نہ تیز دھوپ ف۹ اور برابر نہیں

الْاَحْیَآءُ وَ لَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُسْمِعُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَ مَاۤ اَنْتَ

زندے اور مُردے ف۱۰ بے شک اللہ سُناتا ہے جسے چاہے ف۱۱ اور تم نہیں

بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِی الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِیْرٌ ﴿۲۳﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ

سنانے والے اُنہیں جو قبروں میں پڑے ہیں ف۱۲ تم تو یہی ڈر سنانے والے ہو ف۱۳ اے محبوب بیشک ہم نے تمہیں

بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا ؕ وَ اِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِیْهَا نَذِیْرٌ ﴿۲۴﴾

حق کے ساتھ بھیجا خوشخبری دیتا ف۱۴ اور ڈر سناتا ف۱۵ اور جو کوئی گروہ تھا سب میں ایک ڈر سنانے والا گزر چکا ف۱۶

وَ اِنْ یُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ

اور اگر یہ ف۱۷ تمہیں جھٹلائیں تو اُن سے اگلے بھی جھٹلا چکے ہیں ف۱۸ اُن کے پاس اُن کے

رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ وَ بِالزُّبُرِ وَ بِالْكِتٰبِ الْمُنِیْرِ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِیْنَ

رسول آئے روشن دلیلیں ف۱۹ اور صحیفے اور چمکتی کتاب ف۲۰ لیکر پھر میں نے کافروں کو پکڑا

كَفَرُوْا فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ﴿۲۶﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

ف۲۱ تو کیسا ہوا میرا انکار ف۲۲ کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اُتارا ف۲۳

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَ مِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِیْضٌ

تو ہم نے اس سے پھل نکالے رنگ برنگ ف۲۴ اور پہاڑوں میں راستے ہیں سفید

ف۱ معنی یہ ہیں کہ روز قیامت ہر ایک جان پر اسی کے گناہوں کا بار ہوگا جو اس نے کیے ہیں اور کوئی جان کسی دوسرے کے عوض نہ پکڑی جائے گی البتہ جو گمراہ کرنے والے ہیں انکے گمراہ کرنے سے جو لوگ گمراہ ہوئے انکی تمام گمراہیوں کا بار ان گمراہوں پر بھی ہوگا اور ان گمراہ کرنے والوں پر بھی جیسا کہ کلام کریم میں ارشاد ہوا وَلَیَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ اور در حقیقت یہ انکی اپنی کمائی ہے دوسرے کی نہیں ف۲ باپ یا ماں بیٹا یا بھائی کوئی کسی کا بوجھ نہ اُٹھائے گا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ ماں باپ بیٹے کو لپٹیں گے اور کہیں گے اے ہمارے بیٹے ہمارے کچھ گناہ اُٹھالے وہ کہے گا میرے امکان میں نہیں میرا اپنا بار کیا کم ہے ف۳ یعنی بدیوں سے بچا اور نیک عمل کیے ف۴ اس نیکی کا نفع وہی پائیگا ف۵ یعنی جاہل اور عالم یا کافر اور مؤمن ف۶ یعنی کفر ف۷ یعنی ایمان ف۸ یعنی حق یا جنت ف۹ یعنی باطل یا دوزخ ف۱۰ یعنی مومنین اور کفار یا علماء اور جہال ف۱۱ یعنی جس کی ہدایت منظور ہو اس کو توفیق قبول عطا فرماتا ہے ف۱۲ یعنی کفار کو اس آیت میں کفار کو مُردوں سے تشبیہ دی گئی کہ جسطرح مُردے سنی ہوئی بات سے نفع نہیں اُٹھا سکتے اور پند پذیر نہیں ہوتے بدانجام کفار کا بھی یہی حال ہے کہ وہ ہدایت و نصیحت سے منتفع نہیں ہوتے اس آیت سے مُردوں کے نہ سننے پر استدلال کرنا صحیح نہیں ہے کیونکہ آیت میں قبر والوں سے مراد کفار ہیں نہ کہ مُردے اور سننے سے مراد وہ سُننا ہے جس پر راہ یابی کا نفع مرتب ہو رہا ہو مُردوں کا سُننا وہ احادیث کثیرہ سے ثابت ہے اس مسئلہ کا بیان بیسویں پارے کے دوسرے رکوع میں گزرا

منزل ۵

ف۱۳ تو اگر سننے والا آپ کے اِنذار پر کان رکھے اور بگوش قبول مُنے تو نفع پائے اور اگر مصرین منکرین میں سے ہو اور آپ کی نصیحت سے پند پذیر نہ ہو تو آپ کا کچھ حرج نہیں وہی محروم ہے

ف۱۴ ایمانداروں کو جنت کی

ف۱۵ کافروں کو عذاب کا

ف۱۶ خواہ وہ نبی ہو یا عالم دین جو نبی کی طرف سے خلق خدا کو اللہ تعالیٰ کا خوف دلائے

ف۱۷ کفار مکہ

ف۱۸ اپنے رسولوں کو کفار کا قدیم سے انبیاء علیہم السلام کے ساتھ یہی برتاؤ رہا ہے

ع ۱۲ / ۱۵ — ۳

ف۱۹ یعنی نبوت پر دلالت کرنے والے معجزات

ف۲۰ توریت و انجیل و زبور

ف۲۱ طرح طرح کے عذابوں سے بسبب اُن کی تکذیبوں کے

ف۲۲ میرا عذاب دینا

ف۲۳ بارش نازل کی

ف۲۴ سبز سُرخ زرد وغیرہ طرح طرح کے انار سیب انجیر انگور کھجور وغیرہ بے شمار

وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿٢٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَ

اور سرخ رنگ رنگ کے اور کچھ کالے بھجنگ ۱ اور آدمیوں اور

الدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ

جانوروں اور چوپایوں کے رنگ یوہیں طرح طرح کے ہیں ف۱ اللہ سے

مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿٢٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اسکے بندوں میں وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں ف۲ بیشک اللہ بخشنے والا عزت والا ہے بیشک وہ جو

يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا

اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں اور نماز قائم رکھتے اور ہمارے دیئے سے کچھ ہماری راہ میں خرچ کرتے

وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿٢٩﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ

ہیں پوشیدہ ۲ اور ظاہر وہ ایسی تجارت کے اُمیدوار ہیں ف۳ جسمیں ہرگز ٹوٹا نہیں تاکہ انکے ثواب انھیں بھرپور دے

يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٣٠﴾ وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ

اور اپنے فضل سے اور زیادہ عطا کرے بیشک وہ بخشنے والا قدر فرمانے والا ہے اور وہ کتاب جو ہم نے

اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ

تمہاری طرف وحی بھیجی ف۴ وہی حق ہے اپنے سے اگلی کتابوں کی تصدیق فرماتی ہوئی بیشک اللہ

اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٣١﴾ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ

اپنے بندوں سے خبردار دیکھنے والا ہے ف۵ پھر ہم نے کتاب کا وارث کیا

اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ

اپنے چنے ہوئے بندوں کو ف۶ تو اُن میں کوئی اپنی جان پر ظلم کرتا ہے اور اُن میں کوئی میانہ چال پر ہے

وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٣٢﴾ؕ

اور اُن میں کوئی وہ ہے جو اللہ کے حکم سے بھلائیوں میں سبقت لے گیا ف۷ یہی بڑا فضل ہے

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

بسنے کے باغوں میں داخل ہوں گے وہ ف۸ اُن میں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے

وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٣٣﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ

جائیں گے اور وہاں اُن کی پوشاک ریشمی ہے اور کہیں گے سب خوبیاں اللہ کو جس نے

ف۱ جیسے پھلوں اور پہاڑوں میں یہاں اللہ تعالیٰ نے اپنی آیتیں اور اپنے نشانہائے قدرت اور آثار صنعت جن سے اس کی ذات وصفات پر استدلال کیا جائے ذکر کیں اس کے بعد فرمایا

ف۲ اور اس کے صفات کو جانتے اور اس کی عظمت کو پہچانتے ہیں جتنا علم زیادہ اتنا خوف زیادہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ مراد یہ ہے کہ مخلوق میں اللہ تعالیٰ کا خوف اسکو ہے جو اللہ تعالیٰ کے جبروت اور اسکی عزت وشان سے باخبر ہے بخاری ومسلم کی حدیث میں ہے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا قسم اللہ عزوجل کی کہ میں اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ جاننے والا ہوں اور سب سے زیادہ اس کا خوف رکھنے والا ہوں

ف۳ یعنی ثواب کے

ف۴ یعنی قرآن مجید

ف۵ اور اُنکے ظاہر وباطن کا جاننے والا

ف۶ یعنی سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اُمت کو یہ کتاب عطا فرمائی جنھیں تمام اُمتوں پر فضیلت دی اور سید رسل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی غلامی ونیازمندی کی کرامت وشرافت سے مشرف فرمایا اس اُمت کے لوگ مختلف مدارج ومراتب رکھتے ہیں

ف۷ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ سبقت لے جانیوالا مومن مخلص ہے اور مقتصد یعنی میانہ روی کرنے والا وہ جسکے عمل ریا سے ہوں اور ظالم سے مراد یہاں وہ ہے جو نعمت الٰہی کا منکر تو نہ ہو لیکن شکر بجا نہ لائے حدیث شریف میں ہے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارا سابق تو سابق ہی ہے اور مقتصد ناجی اور ظالم مغفور ایک اور حدیث میں ہے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا نیکیوں میں سبقت لیجانے والا جنت میں بے حساب داخل ہوگا اور مقتصد سے حساب میں آسانی کیجائے گی اور ظالم مقام حساب میں روکا جائے گا اس کو پریشانی پیش آئے گی پھر جنت میں داخل ہوگا ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ سابق عہد رسالت کے وہ مخلصین ہیں جن کے لیے رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جنت کی بشارت دی اور مقتصد وہ اصحاب ہیں جو آپ کے طریقہ پر عامل رہے اور ظالم لنفسہ ہم تم جیسے لوگ ہیں یہ کمال انکسار تھا حضرت ام المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا کہ اپنے آپ کو اس تیسرے طبقہ میں شمار فرمایا باوجود اس جلالت منزلت ورفعت درجت کے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمائی تھی اور بھی اس کی تفسیر میں بہت اقوال ہیں جو تفاسیر میں مفصلاً مذکور ہیں

ف۸ تینوں گروہ۔

منزل ۵

۱ کالے بھجنگ۔ خوب کالے ۲ ٹوٹا خسارہ

أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۗ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٣٤﴾ الَّذِي
ہمارا غم دور کیا ف۱ بیشک ہمارا رب بخشنے والا قدر فرمانیوالا ہے ف۲ وہ جس نے

أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِن فَضْلِهِ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا
ہمیں آرام کی جگہ اُتارا اپنے فضل سے ہمیں اس میں نہ کوئی تکلیف پہونچے نہ ہمیں

يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ
اس میں کوئی تکان لاحق ہو اور جنہوں نے کفر کیا اُنکے لیے جہنم کی آگ ہے

لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُم مِّنْ عَذَابِهَا
نہ انکی قضا آئے کہ مر جائیں ف۳ اور نہ اپر اس کا ف۴ عذاب کچھ ہلکا کیا جائے

كَذَٰلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ﴿٣٦﴾ وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا ۚ رَبَّنَا
ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں ہر بڑے ناشکرے کو اور وہ اس میں چلاتے ہونگے ف۵ اے ہمارے رب

أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم
ہمیں نکال ف۶ کہ ہم اچھا کام کریں اس کے خلاف جو پہلے کرتے تھے ف۷ اور کیا ہم نے تمہیں وہ عمر نہ دی

مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ ۖ فَذُوقُوا فَمَا
تھی جس میں سمجھ لیتا جسے سمجھنا ہوتا اور ڈر سنانے والا ف۸ تمہارے پاس تشریف لایا تھا ف۹ تو اب چکھو

لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ﴿٣٧﴾ إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
ف۱۰ کہ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں بیشک اللہ جاننے والا ہے آسمانوں اور زمین کی ہر چھپی بات کا

إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٣٨﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ
بے شک وہ دلوں کی بات جانتا ہے وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں اگلوں کا

فِي الْأَرْضِ ۚ فَمَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ
جانشین کیا ف۱۱ تو جو کفر کرے ف۱۲ اسکا کفر اسی پر پڑے ف۱۳ اور کافروں کو انکا کفر اُنکے رب کے

كُفْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ
یہاں نہیں بڑھائے گا مگر بیزاری ف۱۴ اور کافروں کو انکا کفر نہ بڑھائے گا

إِلَّا خَسَارًا ﴿٣٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ
مگر نقصان ف۱۵ تم فرماؤ بھلا بتاؤ تو اپنے وہ شریک ف۱۶ جنہیں اللہ کے سوا پوجتے ہو

ف۱ اس غم سے مراد یا دوزخ کا غم ہے یا موت کا یا گناہوں کا یا طاعتوں کے غیرمقبول ہونے کا یا اہوال قیامت کا غرض اُنھیں کوئی غم نہ ہوگا اور وہ اسپر اللہ کی حمد کرینگے

ف۲ کہ گناہوں کو بخشتا ہے اور طاعتیں قبول فرماتا ہے

ف۳ اور مرکر عذاب سے چھوٹ سکیں

ف۴ یعنی جہنم کا

ف۵ یعنی جہنم میں چیخنے اور فریاد کرتے ہونگے کہ

ف۶ یعنی دوزخ سے نکال اور دنیا میں بھیج

ف۷ یعنی ہم بجائے کفر کے ایمان لائیں اور بجائے معصیت و نافرمانی کے تیری اطاعت اور فرمانبرداری کریں اس پر اُنھیں جواب دیا جائے گا

ف۸ یعنی رسول اکرم سید عالم محمد مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

منزل ۵

ف۹ تم نے اس رسول محترم کی دعوت قبول نہ کی اور انکی اطاعت و فرمانبرداری بجا نہ لائے

ف۱۰ عذاب کا مزہ

ع ۱۱ / ۱۶

ف۱۱ اور ان کے املاک و مقبوضات کا مالک و متصرف بنایا اور ان کے منافع تمہارے لیے مباح کیے تاکہ تم ایمان و طاعت اختیار کرکے شکرگزاری کرو

ف۱۲ اور ان نعمتوں پر شکر الٰہی نہ بجالائے

ف۱۳ یعنی اپنے کفر کا وبال اسی کو برداشت کرنا پڑے گا

ف۱۴ یعنی غضب الٰہی

ف۱۵ آخرت میں

ف۱۶ یعنی بت -

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ
مجھے دکھاؤ اُنھوں نے زمین میں سے کونسا حصہ بنایا یا
شِرْكٌ فِی السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَیْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰی بَیِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ
آسمانوں میں کچھ اُنکا ساجھا ہے ف۱ یا ہم نے اُنھیں کوئی کتاب دی ہے کہ وہ اس کی روشن دلیلوں پر ہیں ف۲
بَلْ اِنْ یَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۴۰﴾ اِنَّ
بلکہ ظالم آپس میں ایک دوسرے کو وعدہ نہیں دیتے مگر فریب کا ف۳ بےشک
اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ۬ وَلَئِنْ زَالَتَاۤ
اللہ روکے ہوئے ہے آسمانوں اور زمین کو کہ جنبش نہ کریں ف۴ اور اگر وہ ہٹ جائیں تو
اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا
اُنھیں کون روکے اللہ کے سوا بےشک وہ حلم والا
غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ
بخشنے والا ہے اور اُنھوں نے اللہ کی قسم کھائی اپنی قسموں میں حد کی کوشش سے کہ اگر اُنکے پاس
نَذِیْرٌ لَّیَكُوْنُنَّ اَهْدٰی مِنْ اِحْدَی الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ
کوئی ڈر سنانے والا آیا تو وہ ضرور کسی نہ کسی گروہ سے زیادہ راہ پر ہونگے ف۵ پھر جب اُنکے پاس ڈر
نَذِیْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ﴿۴۲﴾ اِۨسْتِكْبَارًا فِی الْاَرْضِ وَمَكْرَ
سنانے والا تشریف لایا ف۶ تو اُنھیں نہ بڑھا مگر نفرت کرنا ف۷ اپنی جان کو زمین میں اونچا کھینچنا اور برا
السَّیِّئِ ؕ وَلَا یَحِیْقُ الْمَكْرُ السَّیِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ یَنْظُرُوْنَ
داؤں ف۸ اور برا داؤں اپنے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے ف۹ تو کاہے کے انتظار میں ہیں
اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِیْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِیْلًا ۚ۬ وَلَنْ تَجِدَ
مگر اسی کے جو اگلوں کا دستور ہوا ف۱۰ تو تم ہرگز اللہ کے دستور کو بدلتا نہ پاؤ گے اور ہرگز
لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِیْلًا ﴿۴۳﴾ اَوَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ
اللہ کے قانون کو ٹلتا ہوا نہ پاؤ گے۔ اور کیا اُنھوں نے زمین میں سفر نہ کیا کہ دیکھتے اُن سے اگلوں کا
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ
کیسا انجام ہوا ف۱۱ اور وہ اُن سے زور میں سخت تھے ف۱۲

ف۱ کہ آسمانوں کے بنانے میں اُنھیں کچھ دخل ہو کس سبب سے اُنھیں مستحق عبادت قرار دیتے ہو
ف۲ ان میں سے کوئی بھی بات نہیں
ف۳ کہ ان میں جو بہکانے والے ہیں وہ اپنے متبعین کو دھوکا دیتے ہیں اور بتوں کی طرف سے اُنھیں باطل اُمیدیں دلاتے ہیں
ف۴ ورنہ آسمان و زمین کے درمیان شرک جیسی معصیت ہو تو آسمان و زمین کیسے قائم رہیں
ف۵ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے قریش نے یہود و نصاریٰ کے اپنے رسولوں کو نہ ماننے اور انکو جھٹلانے کی نسبت کہا تھا کہ اللہ تعالیٰ ان پر لعنت کرے کہ انکے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے رسول آئے اور اُنھوں نے اُنھیں جھٹلایا اور نہ مانا خدا کی قسم اگر ہمارے پاس کوئی رسول آئے تو ہم اُن سے زیادہ راہ پر ہوں گے اور اس رسول کو ماننے میں اُن کے بہتر گروہ پر سبقت لے جائیں گے
ف۶ یعنی سید المرسلین خاتم النبیین حبیب خدا محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رونق افروزی و جلوہ آرائی ہوئی

منزل ۵

ف۷ حق و ہدایت سے اور
ف۸ برے داؤں سے مراد یا تو شرک و کفر ہے اور یا رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ مکر و فریب کرنا
ف۹ یعنی مکار پر چنانچہ فریب کاری کرنے والے بدر میں مارے گئے
ف۱۰ کہ اُنھوں نے تکذیب کی اور ان پر عذاب نازل ہوئے
ف۱۱ یعنی کیا اُنھوں نے شام اور عراق اور یمن کے سفروں میں انبیاء علیہم السلام کی تکذیب کرنے والوں کی ہلاکت و بربادی اور اُنکے عذاب اور تباہی کے نشانات نہیں دیکھے کہ اُن سے عبرت حاصل کرتے
ف۱۲ یعنی وہ تباہ شدہ قومیں ان اہل مکہ سے زور و قوت میں زیادہ تھیں باوجود اس کے اتنا بھی تو نہ ہو سکا کہ وہ عذاب سے بھاگ کر کہیں پناہ لے سکتیں

ف۱ یعنی انکے معاصی پر ف۲ یعنی روزِ قیامت ف۳ اُنھیں اُنکے اعمال کی جزا دے گا جو عذاب کے مستحق ہیں اُنھیں عذاب فرمائے گا اور جو لائق کرم ہیں ان پر رحم و کرم کرے گا

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعۡجِزَهٗ مِنۡ شَيۡءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الۡاَرۡضِ ؕ

اور اللہ وہ نہیں جس کے قابو سے نکل سکے کوئی شے آسمانوں اور زمین میں

اِنَّهٗ كَانَ عَلِيۡمًا قَدِيۡرًا ﴿۴۴﴾ وَلَوۡ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوۡا

بیشک وہ علم و قدرت والا ہے اور اگر اللہ لوگوں کو اُنکے کیے پر پکڑتا ف۱

مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهۡرِهَا مِنۡ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنۡ يُّؤَخِّرُهُمۡ اِلٰٓى اَجَلٍ

تو زمین کی پیٹھ پر کوئی چلنے والا نہ چھوڑتا لیکن ایک مقرر میعاد ف۲ تک اُنھیں ڈھیل

ع ۵ ۸ ۱۷ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيۡرًا ﴿۴۵﴾

دیتا ہے پھر جب انکا وعدہ آئے گا تو بیشک اللہ کے سب بندے اس کی نگاہ میں ہیں ف۳